shariatkhuda.org

ضمیمہ 8h: ہیکل سے متعلق جزوی اور علامتی فرمانبرداری۔

یہ صفحہ اُس سلسلے کا حصہ ہے جو خدا کی اُن شریعتوں پر غور کرتا ہے جن پر صرف اسی وقت عمل ممکن تھا جب یروشلم میں ہیکل موجود تھی۔

- ضمیمہ 8a: خدا کی وہ شریعتیں جن کے لیے ہیکل ضروری ہے
- ضمیمہ 8b: قربانیاں — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8c: بائبلی تہوار — کیوں آج ان میں سے کسی پر بھی عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8d: طہارت کے قوانین — کیوں ہیکل کے بغیر ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8e: عشر اور پہلوٹھی پیداوار — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8f: عشائے ربانی — یسوع کی آخری شام دراصل فسح تھی
- ضمیمہ 8g: نذیری اور منتوں کے قوانین — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8h: ہیکل سے متعلق جزوی اور علامتی فرمانبرداری (یہ صفحہ)
- ضمیمہ 8i: صلیب اور ہیکل

جدید مذہب میں سب سے بڑی غلط فہمیوں میں سے ایک یہ عقیدہ ہے کہ خدا جزوی فرمانبرداری یا علامتی فرمانبرداری کو اُن احکام کی جگہ قبول کر لیتا ہے جو اُس نے خود دیے۔ مگر خدا کی شریعت نہایت دقیق ہے۔ ہر لفظ، ہر تفصیل، اور ہر حد جو اُس کے نبیوں اور مسیح کے ذریعے ظاہر کی گئی، اُس کے مکمل اختیار کا حامل ہے۔ نہ اُس میں کچھ بڑھایا جا سکتا ہے اور نہ اُس میں سے کچھ کم کیا جا سکتا ہے (استثنا ۴:۲؛ استثنا ۱۲:۳۲)۔ جس لمحے

کوئی شخص یہ فیصلہ کرتا ہے کہ خدا کی شریعت کے کسی حصے کو بدلا، نرم کیا، بدلِ بدل رکھا، یا نئے سرے سے تصور کیا جا سکتا ہے، وہ اب خدا کی اطاعت نہیں کرتا — وہ اپنی اطاعت کرتا ہے۔

خدا کی دقت اور حقیقی فرمانبرداری کی فطرت

خدا نے کبھی مبہم احکام نہیں دیے۔ اُس نے بالکل واضح احکام دیے۔ جب اُس نے قربانیوں کا حکم دیا، تو جانوروں، کاہنوں، قربان گاہ، آگ، مقام، اور وقت تک کی وضاحت کی۔ جب اُس نے تہواروں کا حکم دیا، تو دن، قربانیاں، طہارت کے تقاضے، اور عبادت کی جگہ متعین کی۔ جب اُس نے منتوں کا حکم دیا، تو اُن کے آغاز، تسلسل، اور اختتام کی حدیں مقرر کیں۔ جب اُس نے عشر اور پہلوٹھی پیداوار کا حکم دیا، تو یہ بھی طے کیا کہ کیا لانا ہے، کہاں لانا ہے، اور کس کو دینا ہے۔ کسی بات کا دارومدار انسانی تخلیق یا ذاتی تشریح پر نہیں تھا۔

یہ دقت حادثاتی نہیں۔ یہ اُس ذات کے کردار کی عکاسی کرتی ہے جس نے شریعت دی۔ خدا کبھی لاپرواہ، کبھی اندازاً، اور کبھی بدیہی تبدیلیوں کے لیے کھلا نہیں ہوتا۔ وہ اُس کی اطاعت چاہتا ہے جو اُس نے حکم دیا، نہ کہ اُس کی جو لوگ چاہتے ہیں کہ اُس نے حکم دی ہوتی۔

لہٰذا جب کوئی شخص کسی حکم کی جزوی اطاعت کرتا ہے — یا مطلوبہ اعمال کو علامتی اعمال سے بدل دیتا ہے — تو وہ اب خدا کی اطاعت نہیں کر رہا۔ وہ اُس حکم کے ایک ایسے نسخے کی اطاعت کر رہا ہے جو اُس نے خود گھڑا ہے۔

جزوی فرمانبرداری دراصل نافرمانی ہے

جزوی فرمانبرداری اُس کوشش کا نام ہے جس میں کوئی شخص کسی حکم کے "آسان" یا "سہل" حصوں کو تو رکھتا ہے، مگر اُن حصوں کو ترک کر دیتا ہے جو مشکل، مہنگے، یا محدود کرنے والے محسوس ہوتے ہیں۔ مگر شریعت ٹکڑوں میں نہیں آتی۔ انتخابی اطاعت کرنا اُن حصوں پر خدا کے اختیار کو رد کرنا ہے جنہیں نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

خدا نے اسرائیل کو بار بار خبردار کیا کہ اُس کے احکام کی کسی ایک تفصیل کو بھی رد کرنا بغاوت ہے (استثنا ۲۷:۲۶؛ یرمیاہ ۱۱:۳-۴)۔ یسوع نے اسی حقیقت کی تصدیق اُس وقت کی جب اُس نے فرمایا کہ جو کوئی ان میں سے کسی ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ہلکا سمجھے گا، وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا (متی ۵:۱۷-۱۹)۔ مسیح نے کبھی یہ اجازت نہیں دی کہ مشکل حصوں کو چھوڑ کر باقی رکھے جائیں۔

یہ بات سب کے لیے سمجھنا ضروری ہے کہ ہیکل سے وابستہ احکام کبھی منسوخ نہیں کیے گئے۔ خدا نے ہیکل کو ہٹایا، شریعت کو نہیں۔ جب کسی حکم پر مکمل طور پر عمل ممکن نہ رہے، تو جزوی اطاعت کوئی راستہ نہیں۔ عبادت گزار کو شریعت کا احترام کرتے ہوئے اُسے بدلنے سے انکار کرنا چاہیے۔

علامتی فرمانبرداری انسانی ساختہ عبادت ہے

علامتی فرمانبرداری اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ یہ اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب کوئی شخص کسی ناممکن حکم کی جگہ ایک علامتی عمل رکھ دیتا ہے، جسے اصل حکم کی "تعظیم" سمجھا جاتا ہے۔ مگر خدا نے کبھی علامتی متبادل کی اجازت نہیں دی۔ اُس نے ہیکل کے قائم رہنے کے دوران قربانیوں کو دعاؤں سے بدلنے، یا تہواروں کو محض مراقبوں سے بدلنے کی اجازت نہیں دی۔ اُس نے علامتی نذیری منتوں کی اجازت نہیں دی۔ اُس نے علامتی عشر کی اجازت نہیں دی۔ اُس نے کبھی کسی کو یہ نہیں کہا کہ بیرونی رسومات کو سادہ شکلوں سے بدلا جا سکتا ہے جنہیں انسان ہر جگہ ادا کر سکے۔

علامتی فرمانبرداری گھڑنا یہ ظاہر کرتا ہے گویا اطاعت کی جسمانی ناممکنی نے خدا کو حیران کر دیا — جیسے خدا کو ہماری مدد کی ضرورت ہو کہ ہم اُس چیز کی "نقل" کریں جسے اُسی نے خود ہٹا دیا۔ مگر یہ خدا کی توہین ہے۔ یہ اُس کے احکام کو لچکدار، اُس کی دقت کو قابلِ گفت و شنید، اور اُس کی مرضی کو انسانی تخلیق کا محتاج بنا دیتا ہے۔

علامتی فرمانبرداری نافرمانی ہے، کیونکہ یہ اُس حکم کی جگہ لے لیتی ہے جو خدا نے کہا، کسی ایسی چیز کو رکھ کر جو اُس نے نہیں کہی۔

جب اطاعت ناممکن ہو جائے تو خدا متبادل نہیں، ضبط چاہتا ہے

جب خدا نے ہیکل، قربان گاہ، اور لاوی خدمت کو ہٹا دیا، تو اُس نے ایک واضح اعلان کیا: بعض احکام پر اب عمل نہیں ہو سکتا۔ مگر اُس نے اُن کی جگہ لینے کے لیے کسی چیز کی اجازت نہیں دی۔

جس حکم پر جسمانی طور پر عمل ممکن نہ ہو، اُس کے بارے میں درست ردِعمل سادہ ہے:

اطاعت سے باز رہیں، جب تک خدا اطاعت کے ذرائع بحال نہ کر دے۔

یہ نافرمانی نہیں۔ یہ اُن حدوں کی اطاعت ہے جو خدا نے خود قائم کی ہیں۔ یہ فروتنی اور ضبط کے ذریعے خدا کے خوف کا اظہار ہے۔

شریعت کا علامتی نسخہ ایجاد کرنا فروتنی نہیں — یہ بغاوت ہے جو عقیدت کا لباس پہنے ہوئے ہے۔

"قابلِ عمل صورتوں" کا خطرہ

جدید مذہب اکثر اُن احکام کی "قابلِ عمل صورتیں" بنانے کی کوشش کرتا ہے جنہیں خدا نے ناقابلِ عمل بنا دیا:

- فسح کی قربانی کی جگہ ایجاد کی گئی عشائے ربانی
- خدا کے مقرر کردہ عشر کی جگہ دس فیصد مالی چندہ
- یروشلم میں مقررہ قربانیوں کی جگہ تہواروں کی "ریہرسلیں"
- اصل نذیری منت کی جگہ علامتی نذیری اعمال
- بائبلی طہارت کے نظام کی جگہ رسمی "طہارت کی تعلیمات"

ان سب میں ایک ہی نمونہ پایا جاتا ہے:

1. خدا نے ایک دقیق حکم دیا۔
2. خدا نے ہیکل کو ہٹا دیا، جس سے اطاعت ناممکن ہو گئی۔
3. انسانوں نے ایک ترمیم شدہ صورت ایجاد کی جس پر وہ عمل کر سکیں۔
4. اُسے اطاعت کہا گیا۔

مگر خدا اپنے احکام کے بدلے قبول نہیں کرتا۔ وہ صرف وہی اطاعت قبول کرتا ہے جو اُس نے خود مقرر کی۔

کوئی متبادل گھڑنا یہ تاثر دیتا ہے کہ خدا سے کوئی غلطی ہو گئی — گویا وہ اطاعت کے تسلسل کی توقع رکھتا تھا مگر اطاعت کے ذرائع محفوظ نہ رکھ سکا۔ یہ انسانی ذہانت کو اُس مسئلے کا حل بناتا ہے جسے خدا نے مبینہ طور پر نظرانداز کیا۔ یہ خدا کی حکمت کی توہین ہے۔

آج کی اطاعت: شریعت کو بدلے بغیر اُس کا احترام

آج درست رویہ وہی ہے جو تمام صحیفوں میں مطلوب رہا ہے: جو کچھ خدا نے ممکن بنایا ہے اُس کی اطاعت کرو، اور جسے اُس نے ممکن نہیں بنایا اُسے بدلنے سے انکار کرو۔

- ہم اُن احکام کی اطاعت کرتے ہیں جو ہیکل پر منحصر نہیں۔
- ہم اُن احکام کا احترام کرتے ہیں جو ہیکل پر منحصر ہیں، اُنہیں بدلنے سے انکار کر کے۔
- ہم جزوی فرمانبرداری کو رد کرتے ہیں۔
- ہم علامتی فرمانبرداری کو رد کرتے ہیں۔
- ہم خدا کا اتنا خوف رکھتے ہیں کہ صرف اُسی کی اطاعت کریں جو اُس نے حکم دیا، اور اُسی طریقے سے جو اُس نے مقرر کیا۔

یہی حقیقی ایمان ہے۔ یہی حقیقی فرمانبرداری ہے۔ اس کے سوا سب کچھ انسانی ساختہ مذہب ہے۔

وہ دل جو اُس کے کلام پر لرزتا ہے

خدا اُس عبادت گزار سے خوش ہوتا ہے جو اُس کے کلام پر لرزتا ہے (یسعیاہ ۶۶:۲) — نہ کہ اُس سے جو اُس کے کلام کو سہل یا ممکن بنانے کے لیے ڈھال لیتا ہے۔ فروتن شخص اُن قوانین کو بدلنے کے بجائے، جنہیں خدا نے وقتی طور پر ناقابلِ رسائی رکھا ہے، نئے قوانین گھڑنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اطاعت ہمیشہ اُس حکم کے مطابق ہونی چاہیے جو خدا نے حقیقتاً کہا ہے۔

خدا کی شریعت کامل ہے۔ کچھ بھی منسوخ نہیں ہوا۔ مگر آج ہر حکم پر عمل ممکن نہیں۔ وفادار ردِعمل یہ ہے کہ جزوی اطاعت سے انکار کیا جائے، علامتی اطاعت کو رد کیا جائے، اور شریعت کا احترام عین اُسی طرح کیا جائے جیسا خدا نے دی۔